آزاد ہوا۔ لائق مؤلف نے ان سیاسی ادوار کے مطابق ابواب کی تقسیم کرکے ہر دور کے شاعروں اور نثر نگاروں کو الگ الگ باب وار بیان کیا ہے، پھر بڑی بات یہ ہے کہ اصل موضوع کتاب کے ضمن میں کرناٹک کی سیاسی تاریخ، وہاں کے مدارس اور تعلیم گاہوں کی تاریخ، مسلمانوں کے سماجی، مذہبی، اخلاقی اور اقتصادی حالات، ان سب کا بھی تذکرہ آگیا ہے، جو کچھ لکھا ہے۔ مدراس میں نوابانِ ارکاٹ کے نہایت قیمتی کتب خانوں سے مکمل استفادہ کرکے بڑی تحقیق اور محنت سے لکھا ہے، یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اس کتاب میں صرف ان شاعروں اور نثر نگاروں کا تذکرہ ہے جو اپنے فن میں غیر معمولی عظمت و شہرت رکھتے تھے، ان حضرات سے کم درجہ کے جو فنکار ہیں مصنف نے ان کا تذکرہ اپنی سابقہ دو کتابوں "تذکرۂ گلزار اعظم" اور "نتائج الافکار" میں کیا ہے اور ان کی تعداد سو سے متجاوز ہے، غرض کہ کتاب بڑی جامع اور محققانہ ہے۔ اربابِ ذوق کے لئے اس کا مطالعہ بصیرت افروز بھی ہوگا اور معلومات افزا بھی۔

اسلام اور زندگی کا وجود و ارتقاء (انگریزی) | از جناب ڈاکٹر ماجد علی خاں تقطیع متوسط ضخامت ۲۲۳ صفحات۔ ٹائپ جلی اور روشن۔ کاغذ اعلیٰ۔ قیمت ۲۵/۔ پتہ شیخ محمد اشرف۔ پبلشر اینڈ بکسیلر کشمیری بازار لاہور (پاکستان)

یہ کتاب وہ تحقیقی مقالہ ہے جس پر مرتب کو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی طرف سے دینیات میں پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری ملی تھی کتاب کا اصل موضوع ہے زندگی کے وجود اور اس کے ارتقا کے بارہ میں اسلام اور سائنس دونوں کے نظریات و افکار کا تقابلی مطالعہ کرکے یہ معلوم کرنا کہ یہ دونوں اس معاملہ میں ایک دوسرے سے قریب ہیں، یا بعید، پھر ان کا منہج فکر ایک ہے یا مختلف، چنانچہ زندگی کے معنی اور اس کی حقیقت، زمین جس پر زندگی کا ظہور ہوا، زندگی کا آغاز اور اس کا کیمیاوی ارتقاء، ان موضوعات پر لائق مرتب نے مبسوط و مفصل طور پر چار مستقل ابواب کے ماتحت الگ الگ پہلے سائنس کے افکار و آرا مع حوالوں کے پیش کئے ہیں اور اس کے بعد متصلاً اس سلسلہ میں جو اسلام کی تعلیمات و تصریحات ہیں ان کو قرآن و حدیث اور اجلۂ علمائے اسلام کے ارشادات و بیانات کی روشنی میں بیان کیا ہے۔ اس طرح دونوں تصویریں بیک وقت نظر کے سامنا آجاتی ہیں اور آخر میں یہ نتیجہ خود بخود آنکلتا ہے کہ دونوں میں تضاد نہیں ہے، اصل موضوع پر کلام کرنے سے قبل شروع کے ستر صفحات میں سائنس، اس کے اصول مبادی اور طریق بحث، اسلام میں علم و ادراک اور تحقیق کی اہمیت